جلد (۴۰)
نمبر (۲)

RAMPUR STATE GAZETTE
گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۵؍ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ مطابق ۹؍ جنوری ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۲۲؍ دسمبر ۱۹۲۷ء

مثل درخواست سید علی اکبر صاحب مہتمم خاصہ درباره منظوری رخصت اشخاص مندرجہ ذیل بغرض خانگی وطن بوجہ شادی فرزند و دختر خود - سید علی اظہر سپرنٹنڈنٹ جنگی - ساڑھے تین ماہ از ۱۰؍ جنوری ۱۹۲۸ء - سید انوار حسین منصرم باورچیخانہ ہندوستانی تین ماہ از یکم فروری ۱۹۲۸ء - سید عزادار حسین نایب منصرم گاؤمیش خانہ تین ماہ از یکم فروری ۱۹۲۸ء

حکم

جب استدعاے میر علی اکبر صاحب - رخصت رعایتی سید انوار حسین منصرم باورچیخانہ ہندوستانی و سید عزادار حسین نایب منصرم گاؤمیش خانہ تعدادی تین تین ماہ من ابتدا یکم فروری ۱۹۲۸ء منظور ہے - سید علی اظہر سپرنٹنڈنٹ جنگی کی منظوری رخصت کا حکم نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس سے ہوگا - احکام ضابطہ جاری ہون -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۳۱؍ دسمبر ۱۹۲۷ء

بار بار معلوم ہوا ہے کہ آجکل شہر مین کوکین فروشی زیادہ ہو رہی ہے - شدید مخالفت کا صرف اسقدر اثر ہے کہ گران فروخت ہو رہی ہے - بڑے بڑے کاروبار خفیہ فروش جو کچھ زمانہ سے خاموش ہو گئے تھے انھون نے پھر خفیہ فروشی شروع کر دی - یہ پولیس اور صیغہ آبکاری کی کمزوری اور سستی کا نتیجہ ہے کہ جن لوگون نے خفیہ فروشی کو چھوڑ دیا تھا اب پولیس اور آبکاری کو شکست دیکر اپنی قدیمی رفتار پر آگئے خصوصاً اس موقع پر افسران پولیس سے زیادہ بزدلی کا اظہار ہو رہا ہے کیونکہ ایک دوسری شکایت بھی زیادہ سنی جا رہی ہے وہ یہ کہ شہر مین وارداتون کی کثرت ہے - اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جب کوئی مستغیث رپٹ لکھانے آتا ہے - اول تو اسکی رپٹ لکھنے مین بہ نیت اخفاے واردات تامل ہوتا ہے اور اگر لکھی بھی جاتی ہے تو تخفیف کر کے - اصل واقعہ سنگین ہوتا ہے اور رپٹ خفیف جرم کی درج کیجاتی ہے - چنانچہ حال ہی مین

علاقہ گنبد پر کوئی شخص محبت شاہ خان نامی بقصد بدنیتی [illegible] نامی شخص کے گھر میں گھسا لیکن عورتوں کی چیخ پکار سے بھاگ گیا۔ پھر شب میں محبت شاہ خان نے دھوکے سے [illegible] کی بیوی کو بلایا اور اُسکو نا رپٹ کیا۔ پولیس نے اس کل واقعہ کی رپٹ دفعہ ۳۲۳ و ۳۵۴ کی درج کی۔ حال میں جو چند واقعات رشوت ستانی پولیس کے ہو گئے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ پولیس اُس سے مرعوب ہو کر اپنے فرائض کے ادائیگی میں کاہل ہو گئی ہے حالانکہ ہمارا مقصود اُس سے یہ نہیں ہو بلکہ جس قدر مقصود ہے کہ جو روبکار ۲۰ دسمبر ۱۹۲۶ء میں ظاہر کیا گیا ہے۔ جملہ اہلیان پولیس اُسپر غور کریں اور کار بند ہوں اور اپنے فرائض بمحنت و دیانت انجام دیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹران۔ تمامی پولیس کو فہمایش کر دیں کہ وہ مستعدی سے اپنا کام انجام دے۔ ایک مہینہ کی مہلت دیجاتی ہے خفیہ فروشی اور واردات کا انسداد کیا جائے۔ اگر اس مدت کے بعد اصلاح حال نہ ہوئی تو افسران پولیس کو معطل کر دیا جائیگا۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ چوکیات اور تھانہ جات میں پولیس اکثر غافل اور کاہل پڑا رہتا ہے انکو بھی ڈیوٹی مستعدی سے کرنا چاہئے۔ افسران پولیس کافی نگرانی رکھیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گشت شبانہ روز افسران پولیس کے نقول رپٹ برائے ملاحظہ اجلاس ہذا میں بھیجا کریں۔ افسران دوم کو بھی علاوہ پولیس حلقہ کی نگران بنایا جائے۔ اہلیان آبکاری بھی متنبہ ہوں اگر اندر میعاد معینہ انسداد خفیہ فروشی نہوا تو معطلی کی کارروائی کیجائیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بلا لحاظ تعطیل احکام جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۳۱ دسمبر ۱۹۲۶ء

طلب حسن خان سب انسپکٹر۔ محمد فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل۔ توکچند ہیڈ کانسٹبل اولاد علی و ریوت سنگھ کانسٹبلان۔ حمید چوکیدار پر الزام رشوت ستانی عائد ہوا ہے۔ دفعہ (۱۶۱) کی سماعت کے لئے تین مجسٹریٹوں کا کمیشن مقرر ہو چکا ہے یہ تینوں معاملہ میں جو کمیشن مجسٹریٹوں کے پاس بھیجے جائینگے کمیشن کے لئے بدین صراحت مجسٹریٹوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ صاحبزادہ سید مظفر خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول۔ صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر مجسٹریٹ آبکاری درجہ اول۔ سید آل حسن تحصیلدار مجسٹریٹ درجہ اول۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر و صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کرائی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ دسمبر ۱۹۲۶ء

سید علی اظہر سپرنٹنڈنٹ چنگی کی رخصت ۳ جنوری ۱۹۲۷ء سے ساڑھے تین ماہ کی منظور ہے۔ ایام رخصت میں صاحبزادہ سید غوث محمد خان بہادر سابق سپرنٹنڈنٹ چنگی کے کام سپرد کر دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۳۱ دسمبر ۱۹۲۶ء

معروضہ درخواست مرزا ولایت علی بیگ باظہار شادی دختر خود رخصتی دختر بروز شنبہ و استدعاء رخصت سہ یوم مرزا احمد علی بیگ بغرض شرکت شادی مذکور۔

حکم

تین دن کی رخصت مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر شاہ آباد کی منظور ہے۔ کام صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس انتظام کر دیں۔ صدر سے بلا لحاظ تعطیل احکام جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

یکم جنوری ۱۹۲۷ء

مشیر پورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ دس دس روپیہ ماہوار پیشکار اجلاس و اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی۔

حکم

شرافت علیخان پیشکار صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کی موجودہ تنخواہ میں مبلغ پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی کی شکایات قبل ازیں مسموع ہو چکی ہیں انکو اسوقت اضافہ نہیں دیا جائیگا۔ اگر وہ اپنے حال کی اصلاح کرے تو سال

آیندہ میں اضافہ دیا جا سکیگا۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

اشتیاق حسین ہیڈ کانسٹبل۔ ولایت خان۔ حسین خان کانسٹبلان متعینہ تھانہ عظیم نگر پر استغاثہ رشوت ستانی ہوا ہے۔ جسکی جانچ حسب قاعدہ کرائی جارہی ہے لہذا ہر سہ ملازمان مندرجہ بالا کو معطل کیا جاتا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس عظیم نگر سے انکو بلاکر زیر حوالات کوتوالی میں تا دوران تحقیقات رکھیں۔ اور انکے کام کا انتظام کردیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً بلا لحاظ تعطیل احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

محمد جان کانسٹبل متعینہ تھانہ بلاسپور۔ اور پیارے خان و قمر الدین کانسٹبلان متعینہ تھانہ نواں معاملات رشوت ستانی طلب حسن خان دو شخص میں گواہ ہیں۔ لہذا انکا تبادلہ اپنی جائے تعیناتی سے کوتوالی کیا جاتا ہے۔ بجائے انکے تین کانسٹبل کوتوالی سے دوسرے پہیجدئے جائیں۔
بلو جمعدار و بلاس جو کہ بلا حاضر کوتوالی ہیں۔ اپنی اپنی جائے تعیناتی پر انکو واپس بھیجدیا جائے۔ تاریخ مقدمہ پر طلب کرلیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے بلا لحاظ تعطیل فوراً احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

بذریعہ روبکار مورخہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۲ء مطبع سرکاری کے لئے شرح اجرت طبع مقرر کی گئی ہے۔ اب تجربہ سے اُسمیں بعض امور کے اضافہ اور ترمیم کی ضرورت معلوم ہوئی۔ لہذا حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔
۱۔ بعض فارم ایسے طبع کرائے جاتے ہیں جنمیں کچھ عبارت سیاہی سے اور کچھ سرخی سے طبع ہوتی ہیں۔ ایسی صورت میں ہر فارم کی طباعت دو مرتبہ میں ہوتی ہیں لہذا ایسے فارموں کی اجرت بشرح مقررہ روبکار ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۲ء دوچند لیجائیگی۔
۲۔ بعض فارم ۱/۲ یا ۱/۴ یا ۱/۸ سائز کے مطبع میں چھپنے کے لئے آتے ہیں۔ اجرت میں جو سائز فارموں کا مقرر کیا گیا ہے اُس سے مختلف ہیں۔ لہذا ایسے مختلف سائز کی اجرت اُس شرح سے لیجائیگی جو اُس سے اعلے سائز کے فارم کی مقررہ اجرت ہے۔ مثلاً ۱/۸ یا ۱/۴ کی اجرت مثل ۱/۴ کی اجرت اور ۱/۲ کی اجرت مثل ۱/۲ کی اجرت کے۔
۳۔ ۲۲×۲۹ سے بڑے سائز کے جو فارم طبع ہونے کو آئینگے وہ چونکہ وہ دو حصہ کرکے دو دو دفعہ میں طبع ہونگے لہذا انکی اجرت ۲۲×۲۹ سائز کی شرح سے دوچند لیجائیگی۔
۴۔ جو اجرت بذریعہ روبکار ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۲ء مقرر کی گئی ہے وہ بحساب ہر ایک قسم فارم کی ہے اور ہمیشہ سے عملدرآمد بھی مطبع میں رہا ہے کہ ہر قسم فارم کے اعتبار سے اجرت لیجاتی ہے۔ بعض محکمجات سے دو قسم کے فارم ملاکر طبع کرائے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ہر ایک فارم کی اجرت علیحدہ علیحدہ لیجائیگی بعض محکمجات سے آرڈر اسطرح کے آتے کہ ایک قسم کے فارم کے دو قطعے ایک مرتبہ میں طبع کرانیکی خواہش کی گئی تاکہ تعداد دوچند ہو کر اجرت کم ہوجائے۔ یہ بھی مطبع کے عملدرآمد کے خلاف ہے۔ ایسی صورت میں ہر ایک قطعہ فارم کی تعداد پر اجرت لیجائیگی۔ اجرت مقررہ فارموں کی ہے نہ کہ دا بوں کی۔
۵۔ اگر کسی فارم میں بیل یا کوئی مارکہ یا مونوگرام وغیرہ طبع کرانا ہوگا تو انکی کاپی کی اجرت بلحاظ کام کے علیحدہ لیجائیگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام جاری ہوں۔ اس روبکار کی نقل چار مرتبہ گزٹ میں شائع کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۴ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس سے محمد علی خان مدرس اول مدرسہ ناندہ کی ملازمت غیر مستقل میں ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء سے آخر اپریل سنہ ۱۹۲۸ء تک توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

مختصر حکم ہوا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

یکم جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

مثل عرضی منعم کوٹھی بریلی مصدقہ کمشنر صاحب - دربارہ منظوری رخصت رعایتی تین ماہ من ابتدا یکم جنوری سنہ ۱۹۲۸ء بغرض علاج دختر بذمہ داری انسپکٹر صاحب باغ بریلی۔

حکم

رخصت سہ ماہ منظور ہے۔ انسپکٹر باغ بریلی کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

اضافہ

۳ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

مثل ناصیہ عرضی مرزا اصغر علی بیگ جمعدار باستدعائے اضافہ۔

حکم

جمعدار اصغر علی بیگ نے چند درخواستیں پیش کیں محنتی اور ہوشیار آدمی ہے۔ یکم جنوری سنہ ۱۹۲۸ء سے تنخواہ موجودہ میں مبلغ دو روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور کیا جاتا ہے لہذا حکم ہوا کہ کاغذ ہذا بغرض تعمیل اجرا احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر